سوال

(324) بھول کر قبلہ کے دوسری طرف منہ کرکے نماز پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص نے بھول کر قبلہ کے علاوہ دوسری طرف منہ کرکے نماز پڑھ لی ہو، اور بعد میں اس پر اس کی غلطی واضح ہو جبکہ ابھی وقت باقی ہو تو کیا وہ اپنی نماز دوبارہ پڑھے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں، اسے اپنی یہ نماز دہرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اور اس کی دلیل یہ ہے کہ ایک بار کچھ صحابہ کرام سے ایسے ہی ہوا تھا کہ اندھیرے کی وجہ سے ہر ایک نے اپنے اندازے سے نماز پڑھی، صبح ہوئی تو ان لوگوں نے اپنا یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا، تو آپ نے ان کو نمازیں دہرانے کا حکم نہیں دیا تھا۔ (سنن ابن ماجہ، اقامة الصلاة، باب من یصلی بغیر القبلة، حدیث: 1020)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 276

محدث فتویٰ